



سوال

(351) جذام بیماری کی وجہ سے خلع لینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید مجزوم ہے اور اس کے خاندان میں یہ بیماری جذام کی برابر چلی آتی ہے عمر و کو یہ بات معلوم نہ تھی دھوکے میں آن کر اپنی لڑکی کو جبکہ وہ صرف تین برس کی تھی زید کے لڑکے کے جبکہ وہ چار برس کا تھا نکاح میں دے دیا اور اس نکاح میں لہجہ و قبول انہیں دونوں کی طرف سے ہوا نکاح ہو جانے کے بعد عمر و کو معلوم ہوا کہ زید مجزوم ہے اور یہ بیماری اس کے خاندان میں برابر چلی آتی ہے اور جب وہ لڑکی ہوشیار ہوئی تو اس کو بھی یہ بات معلوم ہوئی تب سے وہ برابر اس نکاح سے لپٹنے ناراضی ظاہر کرنے لگی اور کسی طرح اس شوہر کے ساتھ رہنے پر راضی نہیں تب اس بارے میں بیچوں نے جمع ہو کر طلاق دلوا دیا۔ زید نے طلاق بھی دے دیا اور طلاق نامہ بھی لکھ دیا جب طلاق نامہ شوہر کے پاس پہنچا شوہر نے اس طلاق کو نامنظور کیا اور اپنی زوجہ کی رخصتی کرانے کا خواستگار ہوا۔ اب وہ لڑکی بالغ ہے اور نکاح مذکور سے کسی طرح راضی نہیں ہے اور شوہر بھی اب بالغ ہے اور طلاق جینے پر اب راضی نہیں اس صورت میں زید یعنی شوہر کے باپ نے جو طلاق دی ہے وہ طلاق پڑی یا نہیں؟ اگر نہیں پڑی تو عورت کو اس نکاح کے فسخ کرینے کا اختیار ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زید یعنی شوہر کے باپ نے جو طلاق دی ہے وہ طلاق نہیں پڑی اور عورت کو نکاح کے فسخ کرنے کا اختیار ہے۔

"عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ((انما الطلاق لمن اخذ بالساق))" [1] (ابن ماجہ، صحیحہ دہلی ص 52 دار قطنی، صحیحہ دہلی ص 440)

(عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلاق دینا تو اسی کا حق ہے جس نے پندلی کو پکڑا)

وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہما قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ((لا تنکح البکر حتی تستاذن)) [2] (متفق علیہ)

(ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنواری لڑکی کا نکاح نہ کیا جائے حتیٰ کہ اس سے اجازت لی جائے)

وعن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: ان جاریۃ بخرانت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت ان اباہا زوجا وہی کاربۃ فخرہا بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم [3] (رواہ ابو داؤد مشکوٰۃ شریف صحیحہ دہلی ص 262-263)

(عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ ایک کنواری لڑکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس نے بتایا کہ اس کے باپ نے اس کی شادی کر دی ہے

مگر میں اسے ناپسند کرتی ہوں تو نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اختیار دے دیا)

[1]- سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (2081) رواہ الغلیل۔

[2]- صحیح البخاری رقم الحدیث (4843) صحیح مسلم رقم الحدیث (1419)

[3]- سنن ابی داؤد رقم الحدیث (2096)

هذا ما عندهم من العلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والنخل، صفحہ: 555

محدث فتویٰ